اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کاری کا منصوبہ

WWF- ریچارج پاکستان

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ

2026

مندرجات کا جدول

تعارف 4

منصوبے اور علاقوں کا پس منظر: 4

پروجیکٹ کے مقاصد اور اجزاء: 4

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) کا مقصد: 4

ضوابط اور تقاضے: 4

WWF-US (AE) کی ضروریات: 4

حکومت پاکستان کے قوانین اور ضوابط: 5

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت پر WWF کے معیار: 5

ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے گورننس اسٹرکچر کا جائزہ 6

نفاذ کے انتظامات: 6

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ: 6

سائٹ پر عمل درآمد یونٹ-SIU: 7

ریچارج پاکستان کے لیے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے عمل کے مراحل: 7

تصوراتی نوٹ اور تیاری کا مرحلہ: 7

پری فزیبلٹی مرحلے کے دوران: 7

پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی مرحلہ: 8

پروجیکٹ کے نفاذ کا مرحلہ: 8

نفاذ کے بعد کا مرحلہ: 8

GBV/SEAH خطرات کا اندازہ لگانا 8

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت: 8

پروجیکٹ اسٹیک ہولڈرز- اثر و رسوخ: 10

انتظامی اور پروجیکٹ سپورٹ کے لیے قومی/صوبائی سطح کے منعقدہ اجلاس ۔ 10

صوبائی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت/ مصروفیات (SIUs) اکتوبر-دسمبر، 2024 تک 11

متعلقہ قومی اور صوبائی محکموں کے ساتھ اسٹیک ہولڈر کی مشاورت کا نتیجہ: 13

کمیونٹی سےمشاورت: 13

کمیونٹی مشاورت کے نتائج: 14

RP کے تحت مجوزہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان: 15

اسٹیک ہولڈرز کی شناخت اور مشاورت کا دوبارہ جائزہ 22

ادارہ جاتی اور اسٹیک ہولڈر میپنگ 22

جدول ریچارج پاکستان پروجیکٹ کیلئے اہم سٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریوں اور مفادات اور ان کے ممکنہ تعاون کا خلاصہ 20

SEP نگرانی اور رپورٹنگ: 26

SEP نگرانی کے اشارے: 27

ضمیمہ 1:SEPلاگ ٹیمپلیٹ 22

ضمیمہ 2: وزیراعلیٰ کے پی کے، گورنر کے پی کے اور متعلقہ صوبائی محکموں سے ملاقاتیں 22

تعارف

منصوبے اور علاقوں کا پس منظر:

مجوزہ منصوبہ ڈیرہ اسماعیل خان سمیت سندھ طاس کے علاقوں میں نافذ کیا جائے گا جن میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خان، اور بلوچستان اور سندھ میں چاکر لہڑی شامل ہیں۔ منصوبے کی تیاری کے دوران تین مرحلوں پر مشتمل اسکریننگ کا طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ 1) بایوفیزیکل، سماجی و اقتصادی، اور ماحولیاتی اعداد و شمار اور معلومات پر مبنی تشخیص؛ 2) خطرے، کمزوری، نمائش اور تکنیکی فزیبلٹی کے مقامی نقشوں کی بنیاد پر خطرے اور مواقع کا تخمینہ؛ اور 3) متعلقہ ماحولیاتی نظام کی بنیاد پر موزونیت کا جائزہ ان تین مراحل میں شامل ہیں: منصوبےکے علاقوں میں ماحولیاتی نظام پر مبنی مطابقت (ای بی اے) اور گرین انفراسٹرکچر انٹروینشن سائٹس کا انتخاب ای بی اے / این بی ایس آثار قدیمہ (واضح آب و ہوا کے مقاصد، مشترکہ فوائد اور ترجیحی نافذ منصوبوں کی اقسام پر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت) کی بنیاد پر کیا گیا تھا جو جو کہ موزوں تھے اور ہر منتخب سائٹ پر لاگو ہوتا ہے۔

پروجیکٹ کے مقاصد اور اجزاء:

مجوزہ منصوبے کا مقصد پاکستان میں مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کی منتقلی کو فروغ دے کر موسمیاتی لچکدار GCF پائیدار ترقی کو فروغ دینے کےمجوزہ منصوبہ پاکستان میں مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کی تبدیلی میں سہولت فراہم کرتے ہوئے آب و ہوا کے لچک داراور پائیدار ترقی میں اضافے کے جی سی ایف کے فنڈ کی سطح پر موافقت کے مقصد میں کردار ادا کرے گا۔ یہ تبدیلی ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر سلوشنز کا استعمال کرتے ہوئے فلڈ واٹر اور ہل ٹورنٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے، ان سلوشنز کو پالیسی میں مرکزی دھارے میں لانے اور مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لئے کلیدی نقطہ نظر کے طور پر ان کے استعمال کو متحرک کرنے اور پانی کے بہتر انتظام کے ذریعے پاکستان میں سب سے زیادہ کمزور دیہی علاقوں کے لوگوں کی آب و ہوا کی لچک کو مضبوط بنانے کے ذریعے حاصل کی جائے گی۔

ریچارج پاکستان تین تکنیکی اجزاء پر مشتمل ہے، جو یہ ہیں

- جزو 1: پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے موثر اور مربوط حل کے طور پر ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبے کے ثبوت
- جزو 2: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی جانب مثالی تبدیلی کو ممکن بنانا
- جزو 3: پاکستان کے سندھ طاس(انڈس بیسن) میں کمیونٹی کی لچک میں اضافہ اور ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو اپنانا۔

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) کا مقصد:

اس اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان(ایس ای پی) کا مقصد اسٹیک ہولڈر کی شمولیت سے متعلق رہنما خطوط اور ہدایات فراہم کرنا ہے تاکہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں پر آسانی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس دستاویز میں اب تک کی گئی شمولیت کی سرگرمیوں کا خلاصہ شامل ہے اور اس منصوبے میں شامل ہونے والے اسٹیک ہولڈرز کی فہرست کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ اس میں ان کے کردار، پراجیکٹ سے مطابقت، اور مطلوبہ رابطہ کاری کی تعد اد کی تفصیل ہے۔

ضوابط اور تقاضے:

یہاں پیش کیے گئے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کا مقصد جی سی ایف، تسلیم شدہ ادارے ڈبلیو ڈبلیو ایف-یو ایس، ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی بین الاقوامی دفعات اور رہنما اصول کے مطابق پروجیکٹ کے ڈیزائن، منصوبہ سازی، نفاذ اور بندش میں تمام اسٹیک ہولڈرز اور قومی قانون ساز کی مکمل اور موثر شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ اس نقطہ نظر کا مقصد شفافیت ، شمولیت ، ذمہ داری ، سالمیت اور منصوبے سے متاثر ہونے والے اور اس منصوبے کو متاثر کرنے والے تمام فریقوں کی موثر شرکت کی ضمانت دینا ہے۔ اس شرکت کے منصوبے کو چلانے والی اہم ضروریات اور پالیسیوں کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ای ایس ایس ایف کا تقاضا ہے کہ منصوبےکے ڈیزائن کے ابتدائی مرحلے میں اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا آغاز کریں اور ایسے میکانزم قائم کریں جو متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک ایسی شکل اور زبان میں بات چیت کی اجازت دیں جو متاثرہ گروہوں کے لئے قابل فہم اور قابل رسائی ہوں، بشمول وہ لوگ جو پسماندہ یا بصورت دیگر کمزور ہوسکتے ہیں۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف-یو ایس (اے ای) کی ضروریات :

ڈبلیو ڈبلیو ایف نے ایک جامع ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کا فریم ورک (ای ایس ایس ایف) تیار کیا ہے اور اسے اپنایا ہے تاکہ ڈبلیو ڈبلیو ایف نیٹ ورک میں تعاون یافتہ اور نافذ کیے جانے والے تمام منصوبوں میں حفاظتی اقدامات کے مستقل اور جامع اطلاق کو یقینی بنایا جا سکےڈبلیو ڈبلیو ایف کے ای ایس ایس ایف کی تعمیل کرنے کے لئے ، یہ منصوبہ ماحولیاتی اور

سماجی تحفظ کے مربوط پالیسیوں اور طریقہ کار (ایس آئی پی پی) میں تفصیلی پالیسیوں ، معیارات ، رہنما اصول اور طریقہ کار کی پیروی کرے گا۔ خاص طور پر اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے لئے متعلقہ سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کا معیار اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے معیار پر عمل درآمد کے لئے متعلقہ طریقہ کار ہے۔[1،2،3]

ای ایس ایس ایف کا تقاضا ہے کہ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے تعاون سے چلنے والے تمام منصوبے ممکنہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور رابطہ کاری کا آغاز کریں اور شفاف انداز میں منصوبے سے متعلق معلومات کا انکشاف کریں۔ یہ عزم/ارادہ اس بات بھی تقاضا کرتا ہے کہ منصوبے میں اسٹیک ہولڈرز کے لئے تشویش کا اظہار کرنے اور جوابات حاصل کرنے کے لئے شکایت کا طریقہ کار موجود ہو۔

حکومت پاکستان کے قوانین اور ضوابط:

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 ء کے آرٹیکل 19 اے 'رائٹ ٹو انفارمیشن' کے مطابق ہر شہری کو عوامی اہمیت کے تمام معاملات میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہوگا جو قانون کی طرف سے عائد قواعد و ضوابط اور معقول پابندیوں سے مشروط ہوگا۔ اس کے علاوہ، ماحولیاتی تحفظ سے متعلق صوبائی قوانین کے مطابق، تمام ماحولیاتی تشخیص کے اثرات کو متاثرہ لوگوں کے جائزے کے لئے عوامی سماعت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

اسٹیک ہولڈر کی شمولیت پر WWF کے معیار:

ڈبلیو ڈبلیو ایف جی سی ایف ایجنسی کے مطابق تمام جی سی ایف منصوبوں کواسٹیک ہولڈرز کی شمولیت پر جی سی ایف اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیارات، خاص طور پر اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پر ڈبلیو ڈبلیو ایف اسٹینڈرڈ اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے معیار کے نفاذ کے لئے متعلقہ طریقہ کار کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ایک جامع و وسیع اصطلاح ہے جو پروجیکٹ سائیکل کے دوران اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد سرگرمیوں اور بات چیت کا احاطہ کرتی ہے جو کہ اچھے پروجیکٹ مینجمنٹ کا ایک لازمی پہلو ہے۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیار اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے تحت ایگزیکیٹو ادارے سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ منصوبے کی زندگی بھر اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرے پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کو اہم تبدیلیوں سے آگاہ کرے اور ممکنہ خطرات اور اثرات پر مشاورت کرے شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرے اور منصوبے پر عملدرآمد کے دوران شکایات کا اندراج اور جواب دے، اور متعلقہ شفاف معلومات کو اس انداز میں پھیلائے کہ معروضی، بامعنی، اور آسانی سے قابل رسائی. سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کا معیار مضبوط، تعمیری اور جوابدہ تعلقات کی ترقی کی حمایت کے لئے ایک جامع عمل کو فروغ دیتا ہے جو خطرات کی نشاندہی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے اور جو اسٹیک ہولڈرز اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے لئے مثبت نتائج کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

[1] https://wwf.panda.org/our_work/people/people_and_conservation/wwf_social_policies/

[2] https://wwf.panda.org/discover/people_and_conservation/?351401

[3] https://wwfgeftracks.com/sites/default/files/2019-02/Procedures%20for%20Implementation%20of%20Standard%20on%20Stakeholder%20Engagement.pdf

ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے گورننس اسٹرکچر کا جائزہ

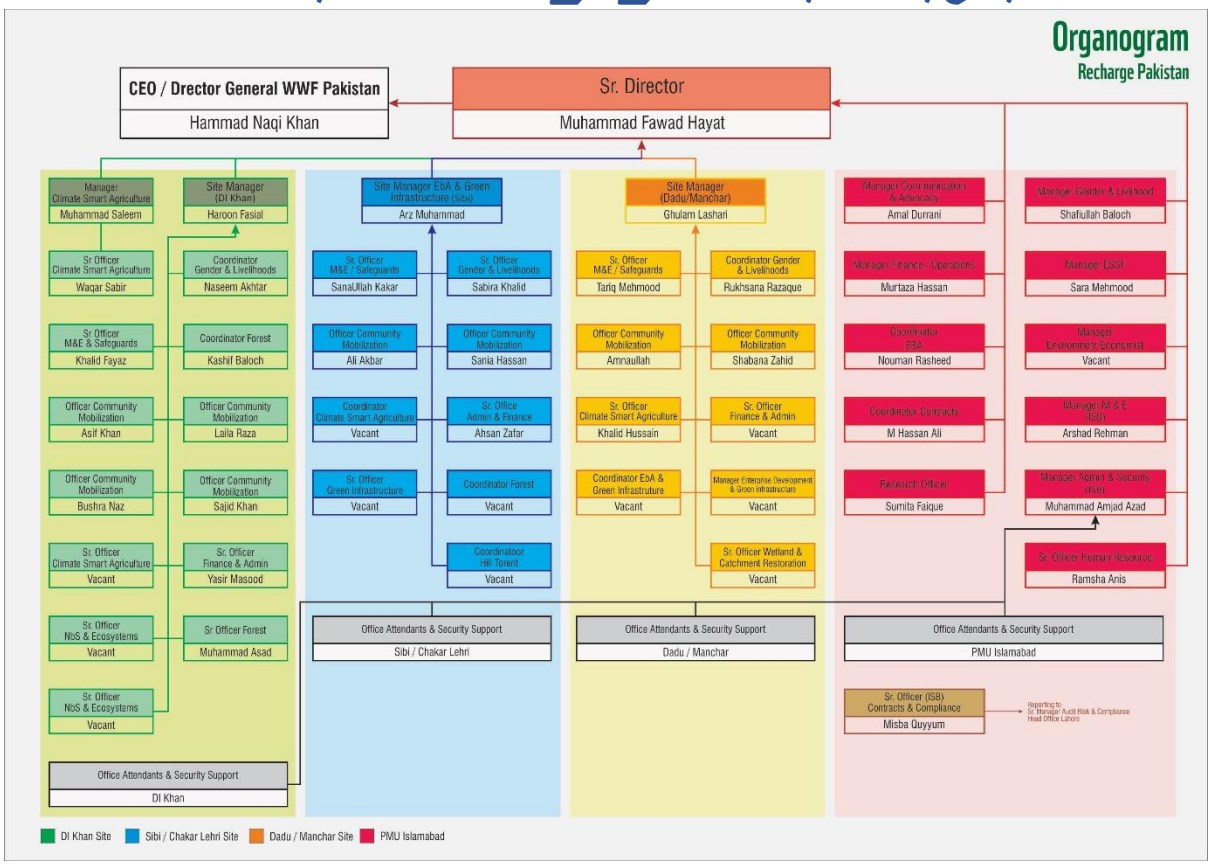

نفاذ کے انتظامات:

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ:

ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکیستان (ای ای)نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ایک کل وقتی عملے کے سینئر ڈائریکٹر کی سربراہی میں پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ(پی ایم یو)قائم کیا ہے۔ پی ایم یو مجموعی طور پر پراجیکٹ مینجمنٹ اور منصوبہ سازی کے لیے ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ روزمرہ کی سرگرمیوں کو انجام دینے میں مدد فراہم کرنا، قومی حکومت اور پراجیکٹ پارٹنرز کے ساتھ ہم آہنگی ، معاہدہ شدہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی، اور چاروں صوبوں میں پراجیکٹ پر عمل درآمد کو مربوط کرنا۔ وسائل کے اطلاق اور حاصل کردہ نتائج کے بارے میں رپورٹنگ، سالانہ رپورٹس اور منصوبے کے موزوں انتظام کے لیے کسی بھی تجاویز سمیت انتظامی رپورٹوں کی تیاری، بین ادارہ جاتی روابط کو فروغ دینے اور قومی اقدامات کے ساتھ ہم آہنگی، اور پروجیکٹ کے نتائج کو پھیلانے کے لیے بھی ذمہ دار ہے۔

پی ایم یو (PMU) کے اہم عملے میں شامل ہیں i) :سینئر ڈائریکٹر؛ ii) ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی مینیجر؛ iii) آپریشنز اینڈ فائنانس مینیجر؛ iv) ایم اینڈ ای مینیجر؛ v) انوائرنمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز (ESS) مینیجر؛ vi) جینڈر مینیجر؛ vii) کوارڈینیٹر ای بی اے(EbA) ؛ viii) کوارڈینیٹر کانٹریکٹس؛ ix) سینئر ایچ آر آفیسر؛ x) سینئر آفیسر کانٹریکٹس اینڈ کمپلائنس؛ xi) ریسرچ آفیسر اور 5 سپورٹ ٹیم ممبران جن میں 3 ڈرائیور، 1 سیکیورٹی گارڈ اور 1 آفس اٹینڈنٹ شامل ہیں

سینئر ڈائریکٹر پروجیکٹ کے ایک مستقل (فل ٹائم) رکن ہیں، جو پروجیکٹ کے روزمرہ کے نفاذ اور انتظام کے دوران ضرورت اور مناسبت کے مطابق اعلیٰ سطح کے حکومتی اہلکاروں کے ساتھ رابطہ کاری کو آسان بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ اس میں اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ پروجیکٹ لاجیکل فریم ورک) سیکشن (E میں طے شدہ اہداف کو مطلوبہ معیار، اور مقررہ وقت و بجٹ کے اندر حاصل کرے۔ اس مینڈیٹ کے مطابق، سینئر ڈائریکٹر i) :ڈائریکٹر جنرل ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو براہ راست رپورٹ کرتے ہیں؛ ii) مخصوص ورک پلانز اور مختص شدہ بجٹ کے مطابق پروجیکٹ کا انتظام سنبھالتے ہیں؛ iii) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ پروجیکٹ کے تمام اقدامات جی سی ایف (GCF) اور ڈبلیو ڈبلیو ایف (WWF) کے قواعد، پالیسیوں اور معیار کے مطابق نافذ کیے جائیں؛ iv) قومی اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ پروجیکٹ کو مؤثر طریقے سے چلایا جا سکے اور تمام مستفید ہونے والے گروہوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے؛ v) متعلقہ پروجیکٹ پارٹنرز کو معلومات اور معلومات کی منتقلی کے موثر اور فعال عمل کی نگرانی کرتے ہیں؛ vi) سالانہ ورک پلانز

اور بجٹ کی تیاری کی نگرانی کرتے ہیں؛ (vii) ششماہی PSC اجلاسوں میں PSC کو پروجیکٹ کی پیشرفت کی تازہ ترین معلومات فراہم کرتے ہیں، جن میں پروجیکٹ کے نفاذ کے حوالے سے POCs کی تجاویز بھی شامل ہوتی ہیں؛

سینئر ڈائریکٹر اس عہدے پر پروجیکٹ کی مکمل ہونے تک برقرار رہیں گے، جس میں حتمی جائزہ رپورٹ اور دیگر تمام مطلوبہ دستاویزات ڈبلیو ڈبلیو ایف یو ایس (WWF US - AE) کو جمع کروانا بھی شامل ہے۔ آپریشنز اینڈ فائنانس مینیجر، جو براہ راست سینئر ڈائریکٹر کو رپورٹ کرتے ہیں، درج ذیل کے ذمہ دار ہیں (i: پی ایم یو (PMU) کو مالیاتی معاونت فراہم کرنا؛ (ii نفاذ کے مرحلے کے دوران فنڈز کی فراہمی کے طریقہ کار اور متوقع مالیاتی ضروریات سے متعلق رپورٹس تیار کرنا؛ اور (iii اس بات کو یقینی بنانا کہ پروجیکٹ سے متعلق تمام سرگرمیاں ڈبلیو ڈبلیو ایف (WWF) اور جی سی ایف (GCF)کے قواعد، پالیسیوں اور معیارات کے مطابق ہوں۔ مزید برآں، آپریشنز مینیجر پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مالیاتی لین دین کی نگرانی کرتے ہیں تاکہ ان کا نفاذ پروجیکٹ کے طے شدہ ورک پلان اور قومی ترجیحات کے عین مطابق ہو۔

پروجیکٹ سائٹ ٹیم

سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس (SIUs) درج ذیل مقامات پر موجود فیلڈ دفاتر میں قائم ہیں (i: ڈی آئی خان واٹر شیڈ (یہ دفتر ڈی آئی خان اور رامک واٹر شیڈ پروجیکٹ کے علاقوں کو کور کر رہا ہے)؛ (ii چاکر لہری واٹر شیڈ؛ اور (iii منچھر جھیل واٹر شیڈ۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لیے SIUs کا ہونا ضروری ہے کیونکہ پروجیکٹ کے تحت تینوں ہدف والے صوبے مشکل ترائن اور سڑکوں کے نظام کے ساتھ بڑے علاقوں پر محیط ہیں۔ ان دفاتر میں ڈبلیو ڈبلیو ایف - پاکستان-(WWF Pakistan)کے مکمل وقت (فل ٹائم) کام کرنے والے اہلکار موجود ہیں جو براہ راست سینئر ڈائریکٹر پی ایم یو (PMU) کو رپورٹ کرتے ہیں۔ فیلڈ آفس کا عملہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے زمینی نفاذ اور مخصوص سرگرمیوں کو سرانجام دینے والے سروس پرووائیڈرز کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ مزید برآں، SIUsپروجیکٹ کے علاقوں میں قائم سی بی اوز (CBOs) کو تکنیکی مدد فراہم کرتے ہیں، اور کلائمیٹ سمارٹ ایگریکلچر اور ای بی اے (EbA) اقدامات کے لیے پروجیکٹ کے ESS/M&E، جینڈر، اور سوشل موبلائزیشن کے عملے کو زمینی معاونت فراہم کرتے ہیں تاکہ پروجیکٹ کی رپورٹنگ کے لیے ڈیٹا اکٹھا کیا جا سکے اور پروجیکٹ ورک پلان کے مطابق سرگرمیوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس (SIUs) پروونشل اوور سائیٹ کمیٹیوں (POCs) کی رہنمائی میں کمپوننٹس 1، 2 اور 3 کے تحت پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ میں تعاون فراہم کریں گے۔ سائٹ مینیجرز درج ذیل امور کے ذمہ دار ہوں گے (i: سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس (SIUs) کا انتظام سنبھالنا، صوبائی لائن ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کاری کرنا، اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ پر اہم سروس پرووائیڈرز کا انتظام دیکھنا؛ (ii پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی و تشخیص (M&E) کرنا اور پی ایم یو (PMU) و پروجیکٹ پارٹنرز کے ذریعے حاصل کردہ اسباق کو شیئر کرنے کے لیے معلوماتی مواد تیار کرنا۔

ریچارج پاکستان کے لیے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے عمل کے مراحل:

تصوراتی نوٹ اور تیاری کا مرحلہ:

کانسیپٹ نوٹ کی تیاری کے مرحلے کے دوران، ڈبلیو ڈبلیو ایف-پاکستان (WWF-Pakistan) نے صوبائی اور قومی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد مشاورتیں انجام دیں۔ مجوزہ اقدامات، ممکنہ سائٹس، نفاذ کی حکمت عملی، اور مشترکہ فنڈنگ-(co financing)کے اختیارات کے تعین میں وزارتِ آبی وسائل (اپنے وفاقی سیلاب کمیشن اور صوبائی محکمہ جاتِ آبپاشی کے ساتھ)، وزارتِ موسمیاتی تبدیلی، اور وزارتِ منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات بنیادی کردار کے حامل رہے ہیں۔

قومی مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے جن میں تمام متعلقہ وفاقی اور صوبائی اداروں کی نمائندگی شامل تھی تاکہ ممکنہ سائٹس، انتخاب کے معیار، اور حکومتی منصوبوں کے ساتھ ہم آہنگی پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ان اجلاسوں نے اس نوعیت کے پروجیکٹ کی قومی ضرورت کی توثیق اور تائید کی۔ مباحثوں میں پہاڑی نالوں (hill torrents) کے انتظام کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی، جس کے نتیجے میں مزید حساس سائٹس کو شامل کیا گیا۔ مزید برآں، وزارتِ آبی وسائل، وفاقی سیلاب کمیشن، پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز، وزارتِ موسمیاتی تبدیلی(GCF NDA) ، اور صوبائی آبپاشی، جنگلات، وائلڈ لائف، فشریز، ماحول، اور ڈسٹیبلائزیشن/ٹیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز جیسے اداروں کے ساتھ کثیر اسٹیک ہولڈر اجلاس اور ملاقاتیں کی گئیں۔ ان ملاقاتوں کے مقاصد درج ذیل تھے (a: پروجیکٹ کے ڈیزائن کو مزید بہتر بنانا؛ (b مجوزہ پروجیکٹ کے تحت کرداروں اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا؛ اور (c حمایت کے باضابطہ التزام کو یقینی بنانا۔ پروجیکٹ کی توثیق کے لیے تمام متعلقہ قومی اور صوبائی حکومتی ایجنسیوں سے حمایت کے خطوط (Letters of Support) حاصل کیے گئے۔

پری فزیبلٹی مرحلے کے دوران:

تفصیلی جائزوں کو اس لیے تیار کیا گیا تھا تاکہ اسٹیک ہولڈرز سے براہِ راست معلومات حاصل کی جا سکیں، ان کے پروجیکٹ کے علاقوں میں موسمیاتی اثرات کا ارزائش کیا جا سکے، ترجیحی مداخلتی علاقوں (AOIs) کا تعین کیا جا سکے، اور حساس برادریوں اور علاقوں کے تحفظ کے لیے ممکنہ اقدامات کی نشاندہی کی جا سکے۔ جولائی اور ستمبر 2021 کے درمیان،

صوبائی دارالحکومتوں اور وفاقی دارالحکومت میں اسٹیک ہولڈر مشاورتی ورکشاپس کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا تاکہ متعلقہ اور باخبر اسٹیک ہولڈرز سے ایکو سسٹم پر مبنی موافقت (EbA) کے حل سے متعلق آراء و معلومات حاصل کی جا سکیں۔ ان کثیر الاسٹیک ہولڈر مشاورتوں کے اہم نتائج درج ذیل تھے:

i)پروجیکٹ کے علاقوں میں تمام سائٹس موسمیاتی تبدیلی سے شدید متاثر ہیں، جس کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے، خواہ وہ نیچر بیسڈ سلوشنز (NbS)/EbA ہوں یا EbA اختیارات کے ساتھ مربوط ساختہ (structural) اقدامات ہوں۔

ii)اقدامات کی مجوزہ فہرست پروجیکٹ کے علاقوں کے لیے مناسب ہے اور اس کے لیے ہائیڈرولوجیکل اور ہائیڈرو ڈائنامک ماڈلنگ کے ذریعے جانچ اور آزمائش کی ضرورت ہے۔

iii)اسٹیک ہولڈرز نے پورے پاکستان میں مجوزہ EbA اقدامات کے ڈیزائن، نفاذ اور ان کو دیگر جگہوں پر دہرانے میں شدید دلچسپی کا اظہار کیا۔

پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی مرحلہ:

ڈبلیو ڈبلیو ایف-پاکستان (WWF-Pakistan) نے پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی اسٹڈیز کے انعقاد کے لیے واٹر اسپرنٹ (Watersprint)کی خدمات حاصل کیں۔ اس عمل کے حصے کے طور پر، کنسلٹنٹ نے ابتدا میں ایک انسپشن رپورٹ (Inception Report)تیار کی، جس میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو ہموار کرنے کی حکمت عملی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ اس میں پروجیکٹ کے علاقوں میں اسٹیک ہولڈر اور انسٹی ٹیوشنل میپنگ کے لیے ایک ٹول بنانا شامل تھا۔ واٹر اسپرنٹ نے پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کو چار (4) گروہوں میں بھی تقسیم کیا، جو درج ذیل ہیں:

اصطلاح	تعریف
اہم کردار	اہم کردار وہ اسٹیک ہولڈرز ہیں جو پروجیکٹ کو نمایاں طور پر متاثر کرنے کے لیے اپنی مہارت، علم، یا طاقت کے عہدے کا استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
ویٹو پلیئر	وہ اہم اسٹیک ہولڈرز جو پروجیکٹ کو ویٹو (مسترد) کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
بنیادی / پرائمری کردار	بنیادی کردار وہ لوگ ہیں جو پروجیکٹ سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں، خواہ وہ نامزد مستفیدین کے طور پر ہوں، یا اس لیے کہ وہ طاقت اور مراعات حاصل یا کھو سکتے ہیں، یا اس لیے کہ وہ کسی دوسرے طریقے سے پروجیکٹ سے منفی طور پر متاثر ہوتے ہیں (مثال کے طور پر اگر انہیں دوبارہ آباد ہونا پڑے)۔
ثانوی / سیکنڈری کردار	ثانوی کردار وہ اسٹیک ہولڈرز ہیں جن کی پروجیکٹ میں شمولیت صرف بالواسطہ یا عارضی ہوتی ہے، جیسے کہ درمیانی سروس فراہم کرنے والی تنظیموں کی صورت میں۔

ماخذ: آغاز رپورٹ

پروجیکٹ کے نفاذ کا مرحلہ:

نفاذ کے مرحلے کے دوران، اسٹیک ہولڈرز اس بات پر فیڈ بیک فراہم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں کہ کیا چیز بہترین طریقے سے کام کر رہی ہے اور کس چیز میں بہتری کی ضرورت ہے۔ پروجیکٹ کے نفاذ کے مرحلے میں، تمام مجوزہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اسے آگے بھی جاری رکھا جائے گا۔ اس مرحلے میں اس بات پر زور دیا جائے گا کہ پروجیکٹ کی سرگرمیاں کس طرح آگے بڑھ رہی ہیں اس سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں، اثرات پر فیڈ بیک حاصل کیا جائے، اور اس بات پر مشاورت کی جائے کہ سرگرمیوں کو کس طرح سرانجام دیا جائے تاکہ کسی بھی منفی اثرات (اگر کوئی ہوں) کو کم سے کم کیا جا سکے۔

نفاذ کے بعد کا مرحلہ: اس مرحلے پر اس بات کو سمجھنے پر زور دیا جائے گا کہ آیا پروجیکٹ نے اپنے مقاصد حاصل کیے ہیں یا نہیں۔ نفاذ کے بعد کے مرحلے میں پروجیکٹ کی تکمیل کی رپورٹ شامل ہوگی جسے پی ایم یو-آر پی **(PMU-RP)** کی جانب سے تیار کیا جائے گا۔ اس عمل کے دوران، ایس ای پی **(SEP)** کی توجہ اور دائرہ کار کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ آیا پی ایم یو **(PMU)** نے بیرونی تبدیلیوں کو سنبھالا ہے اور اپنی حکمت عملی پر کاربند رہا ہے۔

GBV/SEAH خطرات کا اندازہ لگانا

اسٹیک ہولڈر کی رابطہ کاری:

ڈبلیو ڈبلیو ایف (WWF) کے 'سٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کے معیار' کے تحت، تمام پروجیکٹس کے لیے جینڈر کے لحاظ سے حساس' (gender-responsive) سٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) 'تیار کرنا لازمی ہے، جسے پروجیکٹ کے پورے دورانیے میں نافذ، مانیٹر اور ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جائے گا۔ اگر پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی وجہ سے جی بی وی/ایس ای اے ایچ - GBV/SEAH) جنسی و جینڈر پر مبنی تشدد اور استحصال (کے خطرات کی نشاندہی ہوتی ہے، تو ایس ای پی (SEP) میں ان خطرات سے نمٹنے کے لیے مشاورت کے دوران مخصوص اقدامات شامل ہونا ضروری ہیں۔ یہ انتہائی

اہم ہے کہ "متاثرہ یا خطرے کا شکار گروہوں (at-risk groups) "کو ترجیح دی جائے، تاکہ پروجیکٹ ٹیم موجودہ GBV/SEAHکے خطرات اور کمیونٹی کے رجحانات کو سمجھ سکے۔

معیار کے مطابق، مشاورت ہمہ گیر (inclusive) اور مسلسل ہونی چاہیے اور یہ صرف پروجیکٹ کی تیاری کے مرحلے تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر، فوکس گروپ میٹنگز انتہائی ضروری ہیں، کیونکہ خواتین مخلوط (مرد و خواتین کے مشترکہ) ماحول میں GBV/SEAH کے مسائل کے بارے میں بات کرنے سے کتراتی ہو سکتی ہیں۔ ثقافتی حساسیت کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اسٹیک ہولڈر مشاورت میں انفرادی GBV/SEAH کے تجربات کے بارے میں براہ راست پوچھنے سے گریز کیا جانا چاہیے۔ کسی کمیونٹی کے اندر جینڈر اور سماجی متحرکات (social dynamics) کو تسلیم کرتے ہوئے جو شمولیت میں رکاوٹ بن سکتے ہیں، ایسے مواقع اور ماحول فراہم کرنا ضروری ہے جہاں پروجیکٹ سے متاثرہ خواتین، مرد اور نوجوان مشاورت میں حصہ لے سکیں۔ اسٹیک ہولڈرز کو کم از کم مکمل طور پر آگاہ کیا جانا چاہیے جیساکہ

- پروجیکٹ کا مقصد، نوعیت اور پیمانہ۔
- مجوزہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کا دورانیہ۔
- مقامی برادریوں پر ممکنہ خطرات اور اثرات، بالخصوص جی بی وی/ایس ای اے ایچ (GBV/SEAH) جنس پر مبنی تشدد اور استحصال سے متعلق۔
- مجوزہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کا عمل اور وہ طریقے جن کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز پروجیکٹ پر اپنا فیڈ بیک فراہم کر سکتے ہیں۔
- پروجیکٹ کے شکایت کے ازالے کے نظام(GRM) کے ذریعے شکایات درج کروانے کے لیے دستیاب ذرائع اور ان کے حل کا طریقہ کار۔ پروجیکٹ ٹیموں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مقامی سی بی اوز/این جی اوز (CBOs/NGOs)، خواتین کے گروہوں، یا پروجیکٹ کے دیگر پارٹنرز سے مشاورت کریں تاکہ کمیونٹی کے اندر GBV/SEAH کے خطرات اور رجحانات کی نشاندہی کی جا سکے، اور GBV/SEAH کے واقعات کے ردعمل کے لیے دستیاب تمام خدمات کی نقشہ سازی (mapping) کی جا سکے۔

پری فزیبلٹی مرحلے کے دوران، تمام فریقین — بشمول پبلک سیکٹر، پرائیویٹ سیکٹر، سول سوسائٹی کی تنظیمیں، کمیونٹیز، موسمیاتی آفات کے متاثرین، اور تعلیمی شعبہ (ایکیڈمیا) — سے حقائق پر مبنی متنوع معلومات حاصل کی گئیں۔ اس طریقے نے کنسلٹنٹس کو منصوبہ سازی کے عمل کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کی، بالخصوص جي سی ایف (GCF) کے کلائمیٹ ریشنل کے مطابق ممکنہ سائٹس اور این بی ایس - NbS) فطرت پر مبنی (اقدامات کے انتخاب کے حوالے سے، تاکہ پروجیکٹ کے علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی کے خلاف کمیونٹی کی سطح پر لچک اور موافقت (resilience) کو فروغ دیا جا سکے۔

یہ مشاورتیں متعلقہ، بااثر اور دلچسپی رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مستقبل کی بات چیت کا بنیادی ذریعہ بنیں، جبکہ ان مخصوص اسٹیک ہولڈرز کو آگاہ اور مطمئن رکھا گیا جو کم بااثر ہیں لیکن پروجیکٹ کے اقدامات میں شدید دلچسپی رکھتے ہیں (یعنی براہِ راست مستفیدہونے والے)۔

پروجیکٹ اسٹیک ہولڈرز- اثر و رسوخ:

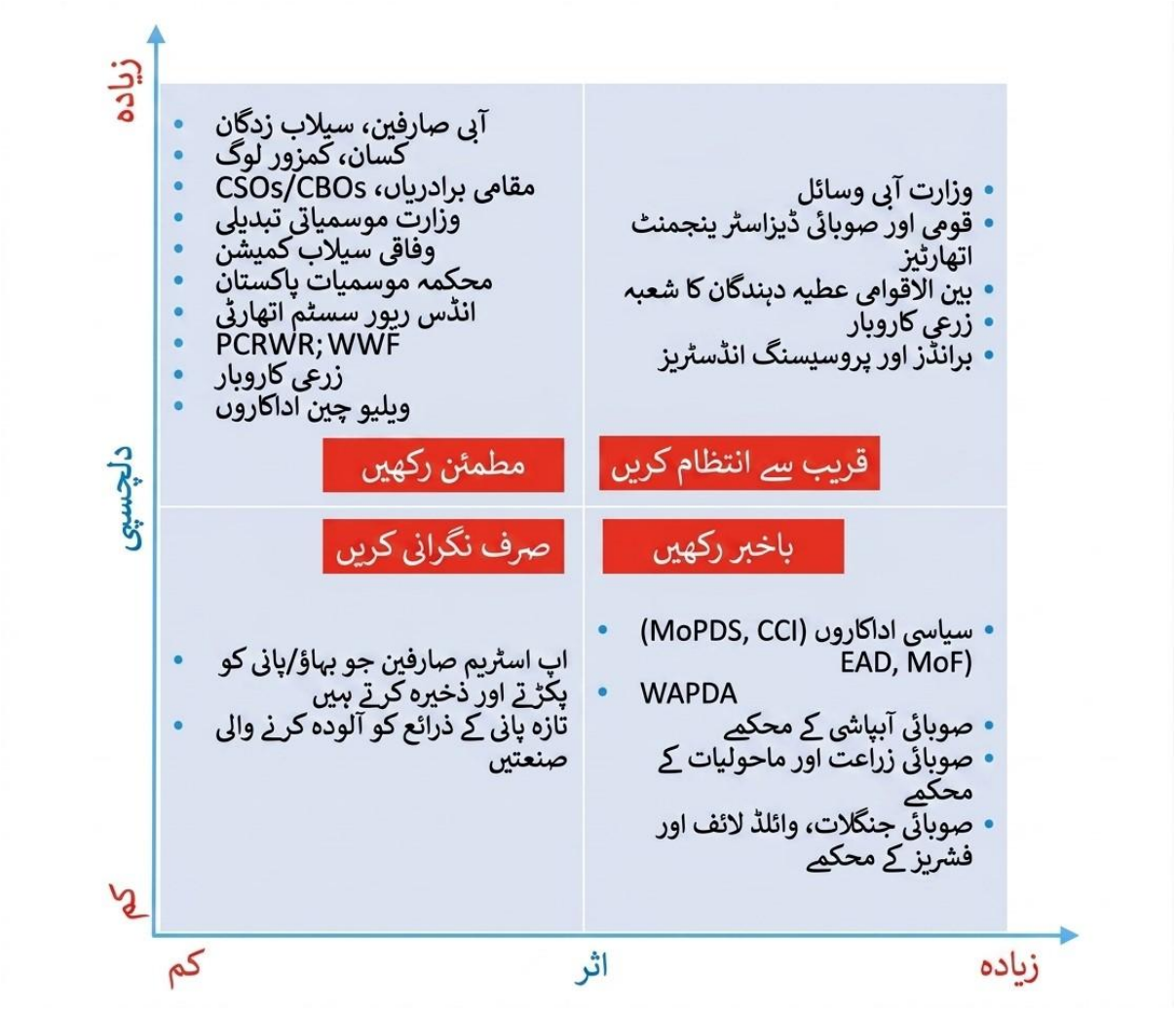

ماخذ: پری فزیبلٹی رپورٹ، واٹر اسپرنٹ

انتظامی اور پروجیکٹ سپورٹ کے لیے قومی/صوبائی سطح کے منعقدہ اجلاس

'ریچارج پروجیکٹ' کا آغاز کرنے اور اہم اسٹیک ہولڈرز کی حمایت حاصل کرنے کے لیے درج ذیل اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کی سرگرمیاں انجام دی گئیں:

- پروجیکٹ کو قومی ماحولیاتی پالیسیوں اور حکمت عملیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے وزارتِ موسمیاتی تبدیلی **(MoCC)** اور ماحولیاتی کمیشن **(EC)** کے ساتھ تفصیلی مشاورت اور اجلاس منعقد کیے گئے۔
- پروجیکٹ کے تحت سیلاب سے نمٹنے کی کوششوں پر رابطے اور تعاون کے حوالے سے وفاقی سیلاب کمیشن کے ساتھ ایک اجلاس کا اہتمام کیا گیا۔
- نومبر 2024ء میں سندھ کے محکمہ آبپاشی کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبہ سندھ میں بلا تعطل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے آپریشنل طریقہ کار اور فنڈز کی منتقلی کے میکانزم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔
- نومبر 2024ء میں خیبر پختونخوا **(KP)** کے وزیراعلیٰ کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں **KP** میں پروجیکٹ کے آغاز اور پوائنٹ آف کنٹیکٹ **(POC)** کے باضابطہ نوٹیفکیشن پر بات چیت کی گئی۔ **POC** کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے اور پی ایم یو **(PMU)** اور **POC** دونوں کی جانب سے معاہدے کے معاہدوں کے طریقہ کار پر غور کیا جا رہا ہے۔
- دسمبر 2024ء میں **KP** خطے کے لیے آپریشنل طریقہ کار اور فنڈز کی منتقلی کے میکانزم کا جائزہ لینے کے لیے **KP** پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا۔

- نومبر اور دسمبر 2024ء کے درمیان پروجیکٹ کی سائٹس کے ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ اجلاس منعقد کیے گئے تاکہ مقامی سطح پر رابطہ کاری کو یقینی بنایا جا سکے اور سائٹ کی سطح پر پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے حمایت حاصل کی جا سکے۔

صوبائی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت/ مصروفیات (SIUs) اکتوبر-دسمبر، 2024 تک

شمار نمبر	اسٹیک ہولڈر کا نام	زمرہ	اجلاسوں کی تعداد	ضلع / اضلاع	اجلاس کا مقصد
1	محکمہ آبپاشی کے حکام	سرکار	04	ڈی آئی خان، دادو، جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
2	محکمہ جنگلات	سرکاری	07	ڈی آئی خان اور جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
3	محکمہ وائلڈ لائف	سرکاری	01	جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
4	محکمہ زراعت - توسع، تحقیق، ماڈل فارم وغیرہ	سرکاری	09	ڈی آئی خان، دادو، جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
5	ایگریکلچر یونیورسٹی ،ڈی آئی خان	سرکاری	01	ڈی آئی خان	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
6	محکمہ سوشل ویلفیئر	سرکاری	03	دادو، جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
7	محکمہ ماہی گیری	سرکار	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ

8	محکمہ لائیو اسٹاک	سرکار)	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • تعلقات کا فروغ
9	کمشنر - ڈویژنل انتظامیہ	سرکاری	01	ڈی آئی خان	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے انتظامی معاونت حاصل کرنا
10	ڈپٹی کمشنر - ضلعی انتظامیہ	سرکاری	01	ڈی آئی خان	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے انتظامی معاونت حاصل کرنا
11	اسسٹنٹ کمشنر - تحصیل انتظامیہ	سرکاری	04	ڈی آئی خان	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے انتظامی معاونت حاصل کرنا
12	اسپیشل سیکریٹری / قائم مقام سیکریٹری آبپاشی سندھ	سرکاری	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے متعلقہ حکومتی اعلیٰ انتظامیہ کی حمایت حاصل کرنا
13	ڈپٹی ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی، ایم اینڈ ای سندھ	سرکاری	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے متعلقہ حکومتی اعلیٰ انتظامیہ کی حمایت حاصل کرنا
14	سیکشن آفیسر ہوم ڈیپارٹمنٹ سندھ	سرکاری	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا • پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے متعلقہ حکومتی اعلیٰ انتظامیہ کی حمایت حاصل کرنا
15	پی ایس ٹو سیکریٹری زراعت سندھ	سرکاری	01	دادو	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • محکمہ اور آر پی پروجیکٹ کے دائرہ کار پر سمجھ بوجھ استوار کرنا

					• پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے بلا تعطل نفاذ کے لیے متعلقہ حکومتی اعلٰی انتظامیہ کی حمایت حاصل کرنا
16	بی آر ایس پی	غیر سرکاری تنظیم	01	جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • باہمی ہم آہنگی کا فروغ اور آر پی پروجیکٹ کے علاقوں میں ممکنہ سی بی اوز کی نشاندہی
17	سہارا	غیر سرکاری تنظیم	01	ڈی آئی خان	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • باہمی ہم آہنگی کا فروغ اور آر پی پروجیکٹ کے علاقوں میں ممکنہ سی بی اوز کی نشاندہی
18	انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی	غیر سرکاری تنظیم	01	جھل مگسی	• ریچارج پاکستان پروجیکٹ کا تعارف • باہمی ہم آہنگی کا فروغ اور آر پی پروجیکٹ کے علاقوں میں ممکنہ سی بی اوز کی نشاندہی

متعلقہ قومی اور صوبائی محکموں کے ساتھ اسٹیک ہولڈر کی مشاورت کا نتیجہ:

ڈی آئی خان میں اسٹیک ہولڈر مشاورت کے تحت جنگلات، آبپاشی، اور زراعت کے شعبوں کے ساتھ متعدد اجلاس منعقد ہوئے، جن کے مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ محکمہ جنگلات شجرکاری کی سرگرمیوں کے لیے سائٹس کی نشاندہی کے سلسلے میں ایس آئی یو (SIU) ٹیم کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، محکمہ زراعت 'فارمر فیلڈ اسکولز' کے قیام اور کلائمیٹ سمارٹ زرعی اقدامات کے نفاذ کے لیے مناسب مقامات کی نشاندہی کے عمل میں مصروف ہے۔

اسی طرح، اضلاع دادو اور جھل مگسی میں، ایس آئی یو (SIU) مینیجرز نے مقامی اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے اور ان کے متعلقہ علاقوں میں پروجیکٹ کے اقدامات کے بلا تعطل نفاذ کے لیے ان کی حمایت کو یقینی بنانے کی غرض سے مشاورت کے اجلاس منعقد کیے۔

کمیونٹی سے مشاورت:

ریچارج پاکستان (RP) کے تحت ایک بروقت، شفاف اور موثر شکایت کے ازالے کا نظام قائم کرنے کے لیے، پروجیکٹ کی تینوں سائٹس کی برادریوں کے ساتھ فوکس گروپ ڈسکشنز (FGDs) کے انعقاد کی منصوبہ سازی کی گئی۔ ان فوکس گروپ ڈسکشنز کے انعقاد کا مقصد برادریوں سے ان کے پسندیدہ ذرائع کے بارے میں فیڈ بیک حاصل کرنا تھا تاکہ وہ برادریاں جو اس پروجیکٹ سے مستفید ہونے والی ہیں، نہ صرف پروجیکٹ کے اقدامات میں شامل رہیں بلکہ ان کے خدشات اور تجاویز کا ازالہ بھی بروقت اور شفاف طریقے سے کیا جا سکے۔

تینوں خطوں (دادو، ڈی آئی خان، اور چکر لہری) میں مجموعی طور پر 22 فوکس گروپ ڈسکشنز (مشاورتی اجلاس) کی منصوبہ سازی کی گئی تھی اور تمام منصوبہ بند ڈسکشنز کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئیں۔

جدول 1: سائٹ کے لحاظ سے فوکس گروپ ڈسکشنز (FGDs) اور شرکاء کی تعداد

شمار نمبر	ایس آئی یو	کل منصوبہ بند FGDs	منعقدہ FGDs	دیہاتوں کی تعداد	مرد	خواتین	کل شرکاء
1	دادو	6	6	4	34	31	**65**
2	ڈی آئی خان	10	10	9	67	58	**125**
3	چکر لہری	6	6	3	34	26	**60**

کل	مجموعی تعداد	22	22	16	135	115	250

کمیونٹی مشاورت کے نتائج:

- **خواتین کی جانب سے شکایات درج کروانے کے ابلاغی ذرائع** :ان میں کمیونٹی کے اجلاس، مشاورت، اور آپسی رابطہ کاری شامل تھے، جس کے بعد موبائل نمبرز اور واٹس ایپ کا استعمال برتا گیا۔ گمنامی برقرار رکھنے کے لیے آسان رسائی والے شکایت کے بکس (کمپلینٹ باکس) قائم کرنے، اور خواتین کو باضابطہ فیصلہ ساز اداروں جیسے پیرنٹ ٹیچر کونسل وغیرہ میں شامل کرنے کی بھی سفارش کی گئی۔
- **مردوں کی جانب سے شکایات درج کروانے کے ابلاغی ذرائع** :ان میں واٹس ایپ، موبائل نمبرز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال کے ذریعے ڈیجیٹل ٹولز شامل تھے، جس کے بعد آمنے سامنے بات چیت کے ذریعے براہِ راست رابطہ کاری اور بزرگوں یا کمیونٹی کے اجلاسوں کی شمولیت برتی گئی۔ شکایات درج کروانے اور ان پر پیش رفت (فالو اپ) کے لیے منظم اور باضابطہ راستے فراہم کرنے کی غرض سے باضابطہ ذرائع قائم کرنے، جیسے کہ دفتری آمد (واک ان) اور شکایت کے بکس لگانے کی سفارش کی گئ۔

RP کے تحت مجوزہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان:

عمل درآمد کرنے والے ادارے			
اسٹیک ہولڈرز گروپ	دلچسپیاں اور اثر و رسوخ / منصوبے سے متعلق	منصوبے میں مجوزہ کردار	رابطہ کاری کی حکمت عملی
ریچارج پاکستان ادارہ	اس منصوبے کو ایک ایگزیکیوٹنگ اینٹیٹی (EE)، WWF-Pakistan، بین الاقوامی WWF نیٹ ورک کے تحت ایک نجی آزاد تنظیم کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ EE پراجیکٹ پر عمل درآمد کے لیے ذمہ دار ہو گا، بشمول گرانٹیز کا انتظام، سامان یا خدمات کے وصول کنندگان، اور خریدی گئی پارٹیاں اور ان کی سرگرمیاں، اور AE کو رپورٹ کرنا۔	WWF-Pakistan پراجیکٹ کی سرگرمیوں 1.1.1, 1.1.2, 1.2.1, 1.3.1, 1.3.2, 2.1.1, 2.1.2, 2.2.1, 2.3.1, 3.1 کی تکمیل کا ذمہ دار ہوگا۔ 1، 3.2.1، تمام خریدی گئی جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں کا انتظام، AE کو رپورٹ کرنا، اور پروجیکٹ کے نتائج اور فنڈ کی سطح کے اثرات کو حاصل کرنے کے لیے GoP کی پالیسیوں اور وزارتی شراکتوں کے ساتھ پروجیکٹ کی بہترین صف بندی کو یقینی بنانا، جیسا کہ سیکشن B میں بیان کیا گیا ہے۔ 3. WWF-Pakistan GCF کی رقم کو ایک نئے اور علیحدہ ڈالر (USD) کے حساب سے رکھے گا۔ ایک EE کے طور پر، WWF-Pakistan WWF-US (بطور AE) کے ساتھ ایک ذیلی معاہدہ کرے گا، ہر گرانٹی کے ساتھ گرانٹ کے معاہدے، نجی شعبے کے خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ مشاورتی معاہدے، اور سامان یا خدمات کے ہر وصول کنندہ کے ساتھ تعاون پر مبنی معاہدے، جیسے پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے لیے تکنیکی مدد، مالیاتی انتظام اور خریداری کے حوالے سے کسی بھی تفویض اتھارٹی کی ذمہ داری برقرار رکھنا۔ AE کی مستعدی کے ایک حصے کے طور پر، WWF-US نے WWF-Pakistan کی اس منصوبے کو انجام دینے کی صلاحیت کا اندازہ لگایا (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 9 دیکھیں)۔ اس جائزے نے طے کیا کہ WWF-Pakistan منصوبے کی تکمیل میں WWF-US اور GCF کے	پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی

		معیارات اور پالیسیوں کو لاگو کرنے کے قابل ہے۔	
قومی سطح کے اسٹیک ہولڈرز (حکومت پاکستان)			
منصوبہ سازی، ترقی اور خصوصی اقدامات کی وزارت (ایم او پی ڈی ایس)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2 ، خاص طور پر ذیلی سرگرمی 2.1.2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔ 1، اور 2.1.2.2.	جزو 1 اور 2 کے تحت سرگرمیوں کے لئے منظوری حاصل کرنے کے ساتھ مشاورت اور رائے	پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ایم یو) ایم او سی سی کے تعاون سے ایم او پی ڈی ایس کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ مصروفیات سالانہ بنیادوں پر ہوں گی، خاص طور پر ہر مالی سال کے آغاز میں۔ تاہم ، جہاں ضروری سمجھا جائے ، پروجیکٹ مینیجر (پی ایم یو) ایم او پی ڈی ایس سے رابطہ کرسکتا ہے۔ ایم او پی ڈی ایس کے اندر ایک فوکل پوائنٹ کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایڈہاک شمولیت ہو سکے۔
وزارتِ ماحولیاتی تبدیلی (ایم او سی سی)	**وزارتِ موسمیاتی تبدیلی**۔ (پاکستان کیلئے جی سی ایف کی قومی نامزد اتھارٹی)۔ یہ ماحولیاتی تبدیلی، ماحولیات، اور کثیرالجہتی ماحولیاتی معاہدوں "بشمول یو این ایف سی سی اور این ڈی سی معاہدوں" کے عزم کی قومی ذمہ داری رکھتی ہے	• پراجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرمین۔ • وزارتِ موسمیاتی تبدیلی میں متعلقہ ماہرین کا قومی ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا تاکہ ای بی اے اور جی آئی طریقہ کار کی توثیق کی جا سکے اور انہیں قومی پالیسیوں میں شامل کیا جا سکے۔	ضرورت کے مطابق • جب منصوبے کے کاموں پر عمل شروع ہو گا تو کثرت سے اجلاس منعقد کئے جائیں گے۔ • ششماہی
وزارتِ آبی وسائل (ایم او ڈبلیو آر)، فیڈرل فلڈ کمیشن	قومی سطح کی وزارت، جسے پاکستان میں سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام پر اختیار حاصل ہے	"وزارتِ آبی وسائل اور اس کا وفاقی فلڈ کمیشن ریچارج پاکستان منصوبے کی معاونت کرتے ہیں، مؤثر سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لیے پالیسیوں اور ضوابط کی تشکیل کے ذریعے۔ قومی ورکنگ گروپ کے حصے کے طور پر، وہ ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت اور سبز انفراسٹرکچر کو اہم قومی اور صوبائی پالیسیوں میں شامل کرنے میں مدد کرتے ہیں تاکہ موسمیاتی لچک کو بڑھایا جا سکے اور سیلاب و	سرگرمی 2.1.1، 2.1.2، 2.2.1 اور 2.3.1 کے مرحلے پر

		خشک سالی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ وفاقی فلڈ کمیشن، جو وزارتِ آبی وسائل کے تحت ایک ایگزیکٹو ڈپارٹمنٹ ہے، پاکستان میں سیلاب کے مسئلے کو حل کرنے کا مینڈیٹ رکھتا ہے، جبکہ صوبائی آبپاشی محکموں کو زمینی سطح پر قومی آبی پالیسی کو اس کے نفاذی فریم ورک کے ذریعے نافذ کرنے کا اختیار حاصل ہے	
اقتصادی امور ڈویژن (ای اے ڈی)	ای اے ڈی این جی اوز اور خیراتی اداروں کو پاکستان میں کام کرنے کی اجازت فراہم کرتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو دو سال کی بنیاد پر ای اے ڈی کو نئے منصوبوں کی تازہ ترین معلومات اور موجودہ منصوبوں پر پیشرفت کی تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔	لوپ میں رکھنے کی ضرورت ہے۔	آپریشنز منیجر (پی ایم یو) اس اسٹیک ہولڈر کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ خدمات کا نفاذ دو سال کی بنیاد پر ہوگا
محکمہ موسمیات پاکستان (پی ایم ڈی)	منصوبے کے علاقوں میں فلیش سیلاب کی فریکوئنسی اور واپسی کی مدت کا اندازہ لگانے کے لئے بارش کی طویل مدتی (ماضی) ٹائم سیریز فراہم کریں۔	ڈیٹا تک رسائی، مشاورتی اجلاس۔	ضرورت پڑنے پر رابطہ کاری
نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1، 2 اور 3 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت۔	دو سالہ اور ایڈہاک رابطہ کاری۔ ایم او سی سی کے تعاون سے پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔
پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر)	پی سی آر ڈبلیو آر آب و ہوا کی تبدیلی سے مطابقت کے بارے میں نئے علم کو فروغ اور پھیلاتا ہے۔ اجزاء 2 سے متعلق ہے۔	پی سی آر ڈبلیو آر اعداد و شمار فراہم کرے گا اور جزو 2 پر عمل درآمد کے لئے مشاورت اور فیڈ بیک سیشنمیں اہم / اہم ہوگا۔	رابطہ کاری کے لئے ایم او سی سی ، پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی سربراہی میں شمولیت ہوگی۔
صوبائی سطح کے اسٹیک ہولڈرز (سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا)[4]			
وزراء اعلیٰ (کے پی، سندھ اور بلوچستان)	وزرائے اعلیٰ اپنے متعلقہ صوبوں میں منصوبے کی سرگرمیوں کی ملکیت/زمہ داری لینے کے لیے مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور منصوبے کے کامیاب نفاذ کو یقینی بناتے ہیں۔	ملکیت کی بعد ازاں متعلقہ صوبائی حکام کو منتقلی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ منصوبے کی ذمہ داری لینے اور صوبائی سطح پر اس کے کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہیں	وزیر اعلیٰ (کے پی)کے ساتھ ملاقات نومبر 2024 میں منعقد کی گئی۔ اس ملاقات کے نتیجے میں پی او سی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔

[4] جب تک کہ خاص طور پر ذکر نہ کیا جائے ، "صوبائی" کے حوالہ کا مطلب تمام صوبوں کا حوالہ ہوگا۔

صوبائی محکمہ آبپاشی (پی اے ڈی) (کے پی، سندھ اور بلوچستان)	پی اےڈی جزو 1 اور 3 کے تحت سرگرمیوں کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔	آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ، دیکھ بھال اور آپریشن۔	اعلیٰ سطح کی **رابطہ کاری** صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہوگی۔ تاہم روزمرہ کے کاروبار کے لیے سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا۔ مزید برآں، چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دو سالہ رابطہ کاری کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول ای ایس ایس ایف کوآرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی محکمہ زراعت (پی اے ڈی، کے پی)	پی اے ڈی ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو کومپونینٹ نمبر 1 اور 3 پر عملدرآمد بالخصوص کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر (سی ایس اے) سے متعلق سرگرمیوں کے لیے معاونت فراہم کرے گا۔	کسانوں کے ساتھ رابطہ، تربیتی مواد تیار کرنے اور تربیت کی فراہمی میں مدد.	ڈی آئی خان ایس آئی یو میں پاکستان کی سی ایس اے ٹیم کوآرڈینیشن اور رابطہ کاری کی ذمہ دار ہوگی
صوبائی محکمہ جنگلات و جنگلی حیات (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے پودوں کی خریداری میں مدد فراہم کی جائے گی جس کا مقصد کومپوننٹ 1، 2 اور 3، خاص طور پر سرگرمی 1.1.1، اور 1.1.2، 3.2.1 پر عمل درآمد کرنا ہے۔	ڈی آئی خان اور کے علاقوں (یعنی کے پی) میں پائیدار شجرکاریکے لئے تکنیکی مدد فراہم کرنا	اعلیٰ سطح کی رابطہ کاری صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہوگی۔ تاہم روزمرہ کے کاروبار کے لیے سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا۔ مزید برآں، چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دو سالہ رابطہ

			کاری کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول ای ایس ایس ایف کوآرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت.	دو سالہ اور ایڈہاک رابطہ کاری. ایم او سی سی کے تعاون سے صوبائی منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔
ایف سی، رینجرز اور بارڈر ملٹری پولیس (کے پی اور بلوچستان) سمیت ضلعی / تحصیل انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے (ایل ای اے)	ای ایس ایم ایف نے کے پی اور بلوچستان منصوبوں کے مقامات پر پیدا ہونے والے کچھ سیکیورٹی خطرات کی نشاندہی کی ہے۔ اس کی بڑی وجہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، طالبان کے پاکستانی دھڑے اور بلوچی علیحدگی پسندوں کے گروپوں کی بلوچستان میں موجودگی ہے۔ لہذا، ان اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ضروری ہوگی تاکہ ان منصوبوں کے علاقوں میں سیکیورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگایا جاسکے اور اس کے مطابق منصوبہ سازی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ ان اداروں سے درخواست کی جائے گی کہ وہ وہاں کام کرنے والے یا ان علاقوں میں سفر کرنے والے پروجیکٹ اسٹاف کو سیکیورٹی فراہم کریں۔	سیکورٹی انتظامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں، ضرورت پڑنے پر سیکورٹی کور اور اہلکار فراہم کریں۔	پی ایم یو سے مینیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی اعلیٰ سطح ی مصروفیات کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر پی آئی یو اور ایس آئی یو میں ایک کوآرڈینیٹر / سینئر آفیسر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی ہوگا جو ان اداروں کے ساتھ ماہانہ مشغول ہوگا اور جب پروجیکٹ ٹیم کو منصوبے کی سرگرمیوں پر عمل درآمد کے لئے سائٹ کا دورہ کرنے کی ضرورت ہوگی تو وہ ان تک پہنچیں گے۔
غیر سرکاری اسٹیک ہولڈرز			
پاکستان میں تعلیمی ادارے پانی، زراعت اور آب و ہوا سے متعلق ڈگری پروگرام پیش کرتے ہیں جن میں شامل ہیں: سینٹر فار واٹر انفارمیٹکس اینڈ کلائمیٹ ریزیلینس (سی ڈبلیو سی) - آئی ایم سائنسز سینٹر آف ایکسیلینس ان واٹر ریسورسز انجینئرنگ، لاہور، پنجاب یو ایس پاکستان سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈیز ان واٹر (یو ایس پی سی اے ایس)، سندھ	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت.	دو سالہ اور ایڈہاک رابطہ کاری. ایم او سی سی کے تعاون سے پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔

ڈی آئی خان اور بلوچستان میں قبائلی گروہ۔	قبائلی گروہ اب بھی ان منصوبوں کے علاقوں میں کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ حکومت کی موجودگی کے باوجود، یہاں تک کہ سرکاری اداروں کو بھی کسی بھی کام کے نفاذ سے پہلے قبائلی عمائدین کی شمولیت اور منظوری لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔	کمیونٹی کی شمولیت، سماجی ہم آہنگی	پی آئی یو اور ایس آئی یو میں متعلقہ فوکل پوائنٹس کی مسلسل رابطہ کاری۔
صوبائی جنگلات اور جنگلی حیات کے محکمے۔(کے پی، بلوچستان اور سندھ)	اجزاء 1، 2 اور 3، خاص طور پر ایکٹیویٹی 1.1.1، اور 1.1.2، 3.2.1 کو لاگو کرنے کے مقاصد کے لیے WWF-Pakistan کو پودوں کی خریداری میں مدد فراہم کرے گا۔	ڈی آئی خان کے علاقوں میں پائیدار جنگلات کے لیے تکنیکی مدد فراہم کریں۔علاقہ (یعنی کے پی)	اعلیٰ سطح کی رابطہ کاری سینئر ڈائریکٹر (PMU) کی ذمہ داری ہوگی۔ تاہم، روزمرہ کے کاروبار کے لیے، سائٹ ایمپلیمنٹیشن یونٹ (SIU) کے سائٹ مینیجر کو ذمہ دار بنایا جائے گا۔ مزید برآں، چونکہ PIDs (کھدائی اور ڈی سلٹنگ کی سرگرمیاں) کی قیادت میں کی جانے والی سرگرمیوں میں WWF کا کردار نگرانی اور ESMF کے ساتھ تعمیل کو یقینی بنانا ہے، اس کے لیے دو سالہ رابطہ کاری ESSF مینیجر (PMU) کی طرف سے کی جائے گی، جس کی پیروی سائٹ سطح کے ESSF افسران کریں گے۔
صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMA)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2 کے نفاذ کے لیے متعلقہ ہے۔	رائے اور مشاورت۔	دو سالہ اور ایڈہاک رابطہ کاری۔ ایم او سی سی کے تعاون سے سینئر ڈائریکٹر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔
ضلعی/تحصیل انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے (LEA) بشمول ایف سی، رینجرز، اور بارڈر ملٹری پولیس(کے پی اور بلوچستان)	ای ایس ایم ایف نے بعض حفاظتی خطرات کی نشاندہی کی ہے جو کے پی اور بلوچستان پروجیکٹ سائٹس میں پیدا ہوسکتے ہیں۔ ان کی بڑی وجہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، طالبان کے پاکستان دھڑے، اور بلوچستان میں بلوچی علیحدگی پسند گروپوں کی موجودگی ہے۔ اس لیے، ان اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ان پراجیکٹ کے علاقوں میں سیکورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگانے اور اس کے مطابق منصوبہ سازی کرنے کے لیے ضروری ہوگا۔ اس کے علاوہ، ان اداروں سے درخواست کی جائے گی کہ وہ وہاں کام کرنے والے یا ان علاقوں میں سفر کرنے والے پروجیکٹ کے عملے کو سیکیورٹی فراہم کریں۔	حفاظتی انتظامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں، ضرورت پڑنے پر حفاظتی احاطہ اور اہلکار فراہم کریں۔	پی ایم یو سے مینیجر ایڈمنسٹریشن اور سیکیورٹی اعلیٰ سطحی رابطہ کاری کے لیے ذمہ دار ہے۔ ہر SIU میں ایک سینئر آفیسر ایڈمنسٹریشن اور سیکیورٹی ہوتا ہے جو ماہانہ ان اداروں کے ساتھ مشغول رہے گا اور جب پروجیکٹ ٹیم کو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ کے لیے سائٹ کا دورہ کرنے کی ضرورت ہو گی تو وہ ان تک پہنچیں گے۔
غیر سرکاری اسٹیک ہولڈرز			
پاکستان میں اکیڈمیا , پانی، زراعت، اور آب و ہوا سے متعلق ڈگری پروگرام پیش کرتا ہے بشمول: سینٹر فار واٹر انفارمیٹکس اینڈ کلائمیٹ ریزیلینس سائنسز (CWC)-IM	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 2 کے نفاذ کے لیے متعلقہ ہے۔	رائے اور مشاورت۔	دو سالہ اور ایڈہاک رابطہ کاری۔ ایم او سی سی کے تعاون سے سینئر ڈائریکٹر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔

سینٹر آف ایکسی لینس ان واٹر ریسورسز انجینئرنگ، لاہور، پنجاب یو ایس پاکستان سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈیز ان واٹر (USPCAS)، سندھ			
ڈی آئی خان اور بلوچستان میں قبائلی گروہ۔	کمیونٹی کی شمولیت، سماجی ہم آہنگی۔	قبائلی گروہ اب بھی ان پروجیکٹ کے علاقوں میں کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ حکومت کی موجودگی کے باوجود، حکومتی اداروں کو بھی کسی بھی کام کے نفاذ سے پہلے قبائلی عمائدین سے مشغول ہونا اور ان کی منظوری لینا ضروری ہے۔	SIUs میں متعلقہ فوکل پوائنٹس کی طرف سے مسلسل رابطہ کاری۔
مقامی لوگ اور مقامی کمیونٹیز (IPLCs) • منچھر، سندھ میں موہنا یا ملاہ برادری؛ • چاکر لہری، بلوچستان میں باگڑی؛ • ڈی آئی خان، خیبرپختونخوا میں کیہال اور مورس	کمیونٹی شمولیت	ان IPLCs کا اثر کم ہے لیکن پراجیکٹ کی سرگرمیوں سے ان پر بہت زیادہ اثر پڑے گا اور انہیں تمام سرگرمیوں سے آگاہ رکھنے کی ضرورت ہے جن کا اثر ہو سکتا ہے، خواہ منفی ہو یا مثبت، ان کے طرز زندگی پر، اور ایک FPIC عمل مشترکہ طور پر بنایا گیا ہے جو ان سرگرمیوں میں ان کی شرکت اور فیصلہ سازی کو یقینی بنائے گا۔	SIUs کے ESS اور سوشل موبلائزیشن کا عملہ جزو 1، ذیلی سرگرمی 1.3.1.1 کے ذریعے سوشل موبلائزیشن پلان کے نفاذ اور جزو 3

اسٹیک ہولڈرز کی شناخت (mapping) اور مشاورت کا دوبارہ جائزہ

ادارہ جاتی اور اسٹیک ہولڈر میپنگ

یہ ذیلی قطعہ اداروں، تنظیموں، ایجنسیوں، شعبہ جات، تعلیمی شعبے (ایکیڈمیا)، اور بلا منافع تنظیموں کے کردار اور ذمہ داریوں کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ میں ان کے حقوق، مفادات، اور ممکنہ تعاون کو بھی ظاہر کرتا ہے (شکل 3.1؛ جدول 3.1):

Stakeholders Mapping-Recharge Pakistan

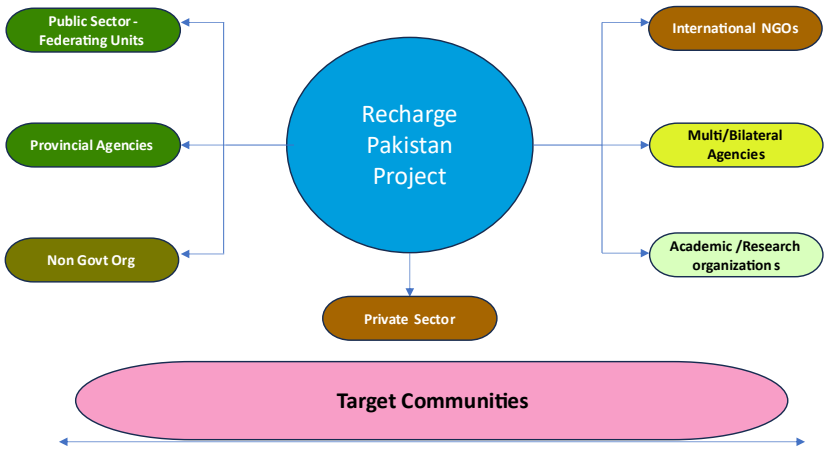

شکل 3.1: اسٹیک ہولڈر میپنگ (ریچارج پاکستان) جس میں سرکاری/نجی شعبوں، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں سے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کو دکھایا گیا ہے۔

جدول: ریچارج پاکستان (RP) پروجیکٹ کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریوں اور مفادات اور ان کے ممکنہ تعاون کا خلاصہ ۔

سٹیک ہولڈر	کردار/ ذمہ داریاں/ داؤ/ دلچسپیاں	شراکتیں
• منصوبہ سازی، ترقی اور اصلاحات کی وزارت (MoPDS)	• منصوبوں میں حکومتی پالیسیوں کو لاگو کرنا۔ • پانی کے شعبے سمیت تمام سیکٹر کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز کی منظوری اور مختص کرنا۔ • قومی منصوبہ سازی کے اداروں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا۔	• پانی کے شعبے سمیت تمام شعبوں کے لیے بجٹ کی منصفانہ تقسیم۔ • منظوری کے طریقہ کار میں EbS مداخلتوں سمیت ریچارج پاکستان پروجیکٹ کو سہولت فراہم کرنا۔
• وزارت خزانہ (MoF)	• مختلف ڈونر ایجنسیوں سے فنڈز کی وصولی • وفاقی وزارتوں اور صوبائی حکومتوں کے لیے بجٹ مختص کریں۔ • دو طرفہ معاہدوں کے لیے بین الاقوامی ڈونر سیکٹر کے ساتھ رابطہ۔	• MoPDS کی منظوری کے بعد، وزارت خزانہ متعلقہ وزارتوں، وفاقی اکائیوں اور صوبائی حکومتوں کو فنڈز جاری کرتی ہے۔ • MoPDS کی منظوری کے بعد، وزارت خزانہ ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے فنڈز جاری کرے گی۔
• اقتصادی امور ڈویژن (EAD)	• اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ۔ • غیر ملکی تنظیموں سے بیرونی اقتصادی امداد کے لیے ضروریات اور مذاکرات کا اندازہ۔ • غیر ملکی امداد سے چلنے والے منصوبوں کو این او سی فراہم کریں۔	• EAD موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے ذریعے GCF اور WWF کے درمیان ایک پابند عنصر ہو گا۔ • EAD کی وزارت سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ریچارج پاکستان پروجیکٹ کے لیے متعلقہ پالیسیاں نافذ کرے گی۔
• وزارت آبی وسائل (MoWR)	• پانی کی قلت کے موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ملک کے پانی اور پن بجلی کے وسائل کی ترقی۔ • تخلیقی صلاحیتوں، پہل، اختراعات اور ٹیکنالوجی کے ذریعے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر قومی آبی پالیسی کے نفاذ میں ایک اتپریرک کے طور پر کام کریں۔ • RP پروجیکٹ میں MoWR کی بنیادی دلچسپی آبی وسائل کے شعبے میں تمام متعلقہ لائن محکموں کو شامل کرنا ہے۔	• FFC کے توسط سے MoWR کمزور کمیونٹیز کو موسمیاتی آفات (سیلاب اور خشک سالی) کے خطرات سے بچانے کے لیے RP میں تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ • MoWR GCF فنڈز کے کامیاب اجراء کے ساتھ مشروط RP کو شریک فنانسنگ کے طور پر فنڈز دینے کے لیے پرعزم ہے۔ • MoWR اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صوبائی آبپاشی کے محکمے RP کے مقاصد کو قومی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے RP میں نمایاں کردار ادا کریں۔

• موسمیاتی تبدیلی کی وزارت (MoCC) + • گلوبل چینج امپیکٹ اسٹڈیز سینٹر (GCISC)	• پاکستان کے نباتات اور حیوانات، جنگلات اور دیگر بیابانی علاقوں کا تحفظ اور سروے۔ • آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول۔ • شجرکاری، موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت اور آب و ہوا سے متعلق آفات کی تخفیف۔	• ایم او سی سی آر پی پروجیکٹ کا اس طرح خیال رکھے گا کہ فزیبلٹی اسٹڈیز میں جی سی ایف کی تمام ضروریات کا مشاہدہ کیا جائے۔ • MoCC GCF کی ضروریات کے مطابق AR5/RCPs کے معیارات کی نگرانی کرے گا۔ • MoCC GCF سیکرٹریٹ سے ضروری منظوریوں کو یقینی بنائے گا۔
• پاکستان کا محکمہ موسمیات (پی ایم ڈی)	• پورے پاکستان میں موسمیاتی سروس اور ڈیٹا فراہم کرنے کا ذمہ دار۔ • قدرتی خطرات جیسے طوفان، شدید بارش، ہیٹ ویوز، سیلاب اور زلزلے وغیرہ کی ابتدائی وارننگ۔ ابتدائی انتباہات کے ذریعے کمزور کمیونٹیز کو آب و ہوا سے متعلق آفات کے خطرات سے محفوظ رکھیں۔	• پراجیکٹ کے علاقوں میں فلڈ فلڈ کی فریکوئنسی اور واپسی کے دورانیے کی تشخیص کے لیے بارش کی طویل مدتی (ماضی) ٹائم سیریز فراہم کریں۔ • مستقبل کی تشخیص کے لیے موسمیاتی ڈیٹا اور ماڈل اور اخراج کے معیار AR5/RCPs کے تحت موسمی تخمینے فراہم کریں۔
• نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) + • نیشنل ڈیزاسٹر اینڈ رسک مینجمنٹ فنڈ (NDRMF)	• ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے عمل درآمد، رابطہ کاری اور نگرانی کرنے والے ادارے کے طور پر کام کریں۔ • مختلف سرکاری وزارتوں، محکموں اور این جی اوز کے ساتھ مل کر مستقبل کے لیے آفات سے نمٹنے کے مشترکہ منصوبے بنانے کی کوشش کریں۔ • باہمی مفادات کے منصوبوں میں مماثل فنڈز فراہم کریں۔	• این ڈی ایم اے پاکستان کے دیگر خطوں میں ای بی اے سلوشنز کو نقل کرنے میں تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ • NDRMF پاکستان میں EbA مداخلتوں کو لاگو کرنے اور اعلیٰ درجے کے لیے RP کو مماثل گرانٹ دینے کے لیے پرعزم ہے۔
• واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) + • انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (IRSA) + • فیڈرل فلڈ کمیشن (ایف ایف سی) + • پاکستان کونسل آف ریسرچ ان آبی وسائل (PCRWR)	• تمام متعلقہ ادارے پاکستان کے چاروں صوبوں کے درمیان دریائی پانی کی مساوی تقسیم کو یقینی بناتے ہیں۔ • فیڈریٹنگ ایجنسیاں سیلاب سے کمیونٹیوں کی حفاظت کے لیے سیلاب سے حفاظتی اقدامات فراہم کرتی ہیں۔ • پائیدار اور فطرت پر مبنی حل کے ڈیزائن اور نفاذ کے لیے تحقیق اور ترقی۔ • سیلاب سے بچاؤ کے منصوبوں اور سیلاب کی وارننگ کے لیے کنٹرول سسٹم کی نگرانی کریں۔ • قومی سیلاب سے بچاؤ کے منصوبے تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں۔	• FFC GCF کی منظوری سے مشروط RP کو USD 39.9 ملین کی شریک فنانسنگ میں تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ • واپڈا بارش/سیلاب کے اضافی پانی کو ذخیرہ کرنے کی کوششوں میں نقل سے بچنے کے لیے ڈیٹا اور معلومات کا اشتراک اور تعاون کرتا ہے۔ • PCRWR موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے حوالے سے نئے علم کو فروغ اور پھیلاتا ہے۔

• صوبائی محکمہ آبپاشی (PIDs)	• کسانوں کو آبپاشی کے سامان کی فراہمی۔ • آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، دیکھ بھال اور آپریشن۔ • سیلاب کی منصوبہ سازی اور انتظام۔ • سیلاب اور خشک سالی سے تحفظ	• PIDs RP کو اس کی مجوزہ EbA مداخلتوں کے لیے تکنیکی اور نفاذ میں معاونت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ • PIDs اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ EbA پر مبنی تمام حل قابل عمل اور طوفانی اور سیلابی میدانوں کے سیلابی پانی کے لیے موافق ہیں۔
• صوبائی محکمہ زراعت (PAD) + • صوبائی محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات	• زرعی اور پانی کے انتظام کے طریقوں کو بہتر بنائیں۔ • زراعت اور جنگلات کی جدید تکنیکوں کے ذریعے کسانوں کو تعلیم اور تربیت دیں۔ • پائیدار بنیادوں پر زرعی اور جنگلات/جنگلی حیات کی ترقی کو آگے بڑھائیں۔ • غذائی تحفظ کو یقینی بنائیں، ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھیں اور چھوٹے ہولڈرز/کسانوں اور کمیونٹیز کے معیار زندگی کو بہتر بنائیں۔	• پی اے ڈی آب و ہوا کی تبدیلی سے متاثر ہونے والے پروجیکٹ کے علاقوں میں فوڈ سیکیورٹی کے لیے ان کی مشاورتی خدمات کے ذریعے RP پروجیکٹ میں حصہ ڈالیں۔ • پی اے ڈی موسمیاتی سمارٹ زراعت کو یقینی بنانے کے لیے پراجیکٹ علاقوں میں فصل کے نمونوں اور زرعی طریقوں میں تبدیلی کو فروغ دینا۔
• صوبائی ماحولیاتی ایجنسی / محکمے (PEDs)	• صوبائی ماحولیاتی معیار کے معیارات تیار کریں اور قائم کریں۔ • ماحولیات کے تحفظ کے لیے تحقیق اور ترقی کو فروغ دیں۔ • آلودگی کے ذرائع پر کنٹرول کو یقینی بنائیں۔	• قدرتی جھیلوں کی حفاظت کے لیے تعاون۔ • سے آلودگی کے ذرائع کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ • قدرتی آبی ذخائر اور گیلی زمینوں کا تحفظ
• صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMA)	• صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ پالیسی کی تشکیل۔ • قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مختلف صوبائی اور ضلعی محکموں کے درمیان رابطہ کاری۔ • آفت کا مؤثر طریقے سے جواب دینے کے لیے تمام سرکاری یا غیر سرکاری سطحوں پر تیاریوں کا جائزہ لیں۔	• PDMAs پروجیکٹ کے علاقوں میں EbA-حلات کے نفاذ میں معاونت کے لیے پرعزم ہیں۔ • PDMAs دوسرے خطوں میں مجوزہ مداخلتوں کی نقل تیار کریں گے اور ان کو بڑھا دیں گے۔
• صوبائی دیہی امدادی پروگرام + • بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP)	• پاکستان میں دیہی لوگوں کو ترقیاتی اور انسانی امداد فراہم کرنا۔ • پیداواری روزگار، غربت کے خاتمے، اور معیار زندگی میں بہتری کو یقینی بنانے کے لیے دیہی برادریوں کو ترقیاتی سرگرمیوں اور پروگراموں کی منصوبہ سازی، نفاذ اور انتظام کرنے کے قابل بنائیں۔ • ایک مربوط ترقیاتی نقطہ نظر کے ذریعے سماجی و اقتصادی حالات کو بڑھا کر معیار زندگی کو بلند کرنا، جس میں فوسل فیول کا کم استعمال شامل ہے اور نباتات، حیوانات اور سمندری کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے SDGs (پائیدار ترقی کے اہداف) کی تلاش کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔	• صوبائی سطح پر کام کرنے والی این جی اوز مقامی لوگوں اور کمیونٹیز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ RP پراجیکٹ میں EbA کی مداخلت کو فروغ دیا جا سکے۔ • این جی اوز اپنے علاقوں میں مجوزہ ای بی اے حل کو نقل کرنے اور ان کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

• IWMI - انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ	• پانی کے مسائل کو حل کرنے اور جدید حلوں کو بڑھانے کے لیے حکومتوں، کسانوں، پانی کے منتظمین، اور کاروباری اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ • زراعت، پانی کے انتظام، خوراک کی حفاظت، اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق شعبوں میں تحقیق کی ترقی۔	• RP پروجیکٹ کو زراعت، پانی اور آب و ہوا کے شعبوں میں علمی مصنوعات فراہم کریں۔ • RP کی ترقی اور نفاذ کے لیے ہر قسم کی مدد اور وسائل فراہم کرنے کے لیے پرعزم۔
• پاکستان میں یونیورسٹیاں پانی، زراعت، اور آب و ہوا سے متعلق ڈگری پروگرام پیش کر رہی ہیں۔ • سینٹر آف ایکسی لینس ان واٹر ریسورسز انجینئرنگ، لاہور، پنجاب	• زراعت، موسمیاتی تبدیلی، اور پانی کے انتظام کے مضامین سے متعلق مختلف گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ ڈگری پروگرام پیش کریں۔ • عالمی مسابقتی فائدہ کے لیے علم پیدا کریں اور عالمی معیار کا ایک معروف ادارہ بنیں۔ • سائنسی برادری اور عوامی بھلائی کے لیے علم کو پھیلانا اور بانٹنا۔	• صفر کاربن کے اخراج کو نشانہ بنانے کے وعدے کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کے بارے میں عمدہ مثالیں فراہم کرنا، عمارتوں کو زیادہ توانائی کے قابل بنانے کے لیے ریفٹ کرنا، اور طلباء کو انفرادی تبدیلیاں کرنے کے لیے علم اور مہارت سے مسلح کرنا۔ • ماحولیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والے ماحولیاتی نظام پر مبنی حل ڈیزائن اور تیار کرنے کے لیے تحقیق اور ترقی کو متعارف کرانے کے لیے پرعزم ہے۔
• ورلڈ وائیڈ فنڈ فار نیچر (WWF)	• قابل تجدید قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنائیں۔ • آب و ہوا کے لیے لچکدار اور صفر کاربن کی دنیا بنائیں۔ • آلودگی اور فضول خرچی میں کمی کو فروغ دیں۔ • جنگلی حیات کے وجود کی حفاظت کریں اور جنگلات کو فروغ دیں۔	• WWF RP پروجیکٹ کی ترقی اور فروغ میں ایک کلیدی اداکار کے طور پر کام کر رہا ہے۔ • اس بات کو یقینی بنائیں کہ RP پروجیکٹ پانی کے تحفظ اور انتظام کے لیے EbA-حلات کی حمایت کرتا ہے۔ • آر پی پروجیکٹ کے ذریعے سبز آب و ہوا کی حمایت اور فروغ۔
• پروجیکٹ کی ٹارگٹ کمیونٹیز	• مقامی کمیونٹیز ریچارج پاکستان پروجیکٹ میں کلیدی شراکت دار ہیں، جو ماحولیاتی اسکریننگ، نفاذ، تربیت اور سبز بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال میں اپنی شمولیت کے ذریعے پائیداری کو یقینی بناتی ہیں۔ ان کی شمولیت لچک کو بڑھاتی ہے، معاش کو محفوظ بناتی ہے، اور قدرتی وسائل کی طویل مدتی ذمہ داری کو فروغ دیتی ہے۔	• پروجیکٹ مداخلت کی ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ کی حمایت کریں۔ • منصوبے کی مداخلت کے نفاذ میں مشغولیت۔ • ای بی اے کے فوائد، گرین انفراسٹرکچر اور موسمیاتی سمارٹ ایگریکلچر سرگرمیوں کے بارے میں تربیت • ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال

SEP نگرانی اور رپورٹنگ:

مقامی اسٹیک ہولڈرز، بالخصوص پروجیکٹ کے مستفیدین اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لیے پروجیکٹ کی ہر سائٹ پر ایک سالانہ مشارکتی جائزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے گا۔ ہر علاقے کی ضرورت کے مطابق، ان جائزوں میں خواتین کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ ورکشاپس منعقد کی جائیں گی۔

- اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) کا وقفے وقفے سے جائزہ لیا جائے گا اور سالانہ 'ریفلیکشن ورکشاپ ' (Reflection Workshop)کے موقع پر ضرورت کے مطابق اسے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ اس جائزے سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ پروجیکٹ اسٹیک ہولڈرز کی فہرست اور ان کے ساتھ شمولیت کے طریقے مناسب رہیں۔
- اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ سے متعلق سرگرمیوں کو پی ایم یو (PMU) کی جانب سے ہر 6 ماہ بعد پروجیکٹ پروگریس رپورٹ میں (باقاعدہ رپورٹنگ کے حصے کے طور پر) دستاویز کیا جائے گا اور رپورٹ کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کا رزلٹس فریم ورک اور سالانہ ورک پلان اینڈ بجٹ پروجیکٹ کے مستفیدین اور اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان سے متعلق سرگرمیوں کو ٹریک کرے گا۔
- اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کی سرگرمیوں اور پیش رفت کی نگرانی درج ذیل اشاریے (indicator) کے ذریعے کی جائے گی :جی سی ایف (GCF) سرمایہ کاری کے معاون فائدے کے طور پر صنف کے لحاظ سے تقسیم شدہ براہِ راست اور بالواسطہ مستفیدین کی تعداد۔

SEP نگرانی کے اشارے:

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) کے نفاذ کے دوران اس کی نگرانی کے لیے متعدد تجویز کردہ اشاریوں (indicators) پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ درج ذیل اشاریوں کی نگرانی کی جائے گی اور انہیں SEP کی مانیٹرنگ رپورٹس کا حصہ بنایا جائے گا:

الف۔ آر پی (RP) کے قومی، ذیلی قومی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے منعقد کی جانے والی صلاحیتوں میں اضافے کی سرگرمیاں / تربیتی نشستیں۔

ب۔ شکایت کے ازالے کا نظام (Grievance Redress Mechanism) قائم ہونا اور GRM حکمت عملی کے مطابق شکایات کو نمٹانا۔

ج۔ مشورہ کیے گئے اسٹیک ہولڈرز کی تعداد، اسٹیک ہولڈر کی قسم کے لحاظ سے تقسیم شدہ۔

د۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے متعلق مقامی، علاقائی اور قومی میڈیا میں شائع یا نشر کی جانے والی پریس ریلیز۔

ہ۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت، صنف اور اسٹیک ہولڈر گروپ کے لحاظ سے تقسیم شدہ۔

و۔ SEP میں نشاندہی کیے گئے اسٹیک ہولڈر گروپس جنہیں پروجیکٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

ز۔ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کے نتیجے میں حاصل تبصرے اور رائے کا جائزہ۔

ح۔ اسٹیک ہولڈرز کے خدشات کا ازالہ اور انہیں اس کی اطلاع کی فراہمی۔

ضمیمہ 1: SEP لاگ ٹیمپلیٹ

اسٹیک ہولڈر کی رابطہ کاری کا ریکارڈ
ری چارج پاکستان

رابطہ کاری کا ریکارڈ

اسٹیک ہولڈرز:			
میٹنگ/مشاورت گروپ (مرد/عورت):			
تاریخ:			
وقت:			
ملاقات کا مقام:			
ملاقات کا طریقہ:			
شرکت کرنے والے:	*نام*	*عہدہ/تنظیم*	*رابط*
بوساطت:			
ریکارڈ شدہ بذریعہ:			
زبان:			
تمہید:			
اسٹیک ہولڈر کے تبصرے:			
معاون تصاویر:			

ضمیمہ 2: وزیراعلیٰ کے پی کے، گورنر کے پی کے اور صوبائی محکموں سے ملاقاتیں



کے پی پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ سے ملاقات



وزیراعلیٰ کے پی کے علی امین سے ملاقات





محکمہ آبپاشی سندھ سے ملاقات





پختونخوا میں ریچارج پروگرام کو ہر لحاظ سے مدد فراہم کی جائیگی، گورنر

گورنر فیصل کنڈی سے ڈبلیو ڈبلیو ایف ریچارج پاکستان کے سینئر ڈائریکٹر فواد حیات اور منیجر جینڈر اینڈ لائیولی ہڈ اسلام آباد شفیع اللہ بلوچ نے ملاقات کی

پاکستان اور بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے متعدد اضلاع موسمیاتی تغیر اور سیلاب کے باعث بری طرح متاثر ہوئے ہیں ڈیرہ بھی انہی اضلاع میں شامل ہے

جہاں عوام میں شعور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ منصوبہ بندی کے ساتھ حفاظتی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے

خیبر پختونخوا میں ریچارج پاکستان پروگرام کو ہر لحاظ سے مدد فراہم کی جائے گی تاکہ عوام کی زیادہ سے زیادہ تعداد اس منصوبہ کے ثمرات سے مستفید ہو، گورنر

ڈیرہ اسماعیل خان (سٹاف رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سے دوچار ہے اسکے سدباب کے لیے ہر سطح پر اقدامات اٹھانے ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈبلیو ڈبلیو ایف ریچارج پاکستان کے سینئر ڈائریکٹر فواد حیات اور منیجر جینڈر اینڈ لائیولی ہڈ اسلام آباد شفیع اللہ بلوچ سے ملاقات کے دوران کیا رکن صوبائی اسمبلی احمد کریم کنڈی بھی اس موقع پر موجود تھے گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پاکستان اور بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے متعدد اضلاع موسمیاتی تغیر اور سیلاب کے باعث بری طرح متاثر ہوئے ہیں (بقیہ نمبر 15)

ڈیرہ: گورنر فیصل کریم کنڈی سے سینئر ڈائریکٹر فواد حیات اور منیجر جینڈر اینڈ لائیولی ہڈ اسلام آباد شفیع اللہ بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

گورنر خیبر پختونخوا فیصل امین کنڈی سے ملاقات